میرے جنونِ عشق کی روداد بھی تو سن! (روداد ''امیر شریعت کانفرنس'' لاہور)

عبدالمنان معاویہ

9/ مارچ 2018ء کو زندہ دِل لوگوں کے شہر لاہور میں مجلس احرار اسلام پاکستان کی جانب سے پُر شکوہ عمارت ''ایوان اقبال'' نزد پنجاب اسمبلی میں فقید المثال اجتماع بعنوان ''امیر شریعت کانفرنس'' کا انعقاد کیا گیا، جس میں ارض پاک و بیرون ملک سے جید اکابر علمائے کرام شریک ہوئے اور خاص بات اس کانفرنس کی یہ تھی کہ اس میں برصغیر میں واقع مسلمانوں کے تینوں بڑے مسالک علمائے اہل سنت والجماعت علمائے دیو بند، علمائے بریلی اور علمائے اہل حدیث نے شرکت و خطاب کیا۔ اس طرح کا طرزِ عمل خوش آئند ہے کہ اس سے نہ صرف اتحادِ امت کی راہیں کھلتی ہیں بلکہ سیکولر لابی جو مسلمانوں کے باہمی افتراق و انتشار کو بنیاد بنا کر اسلام و اہلیانِ اسلام کے خلاف ہرزہ سرائی کرتی رہتی ہے، اس کو عملی پیغام ملتا ہے کہ دینی مسالک میں باہمی اختلافات کے باوجود مسلمانوں کے تمام مسالک کے علمائے دین ایک دوسرے کا دل سے احترام بھی کرتے ہیں اور ایک دوسرے کے پروگراموں میں شرکت و خطاب بھی فرماتے ہیں اور سامعین بھی انہیں توجہ سے سماعت کرتے ہیں۔

آزادی کی خاطر جیلوں، ہتھکڑیوں اور مقدمات کا جرأت و بہادری سے مقابلہ کرنے والے اور عقیدہ ختم نبوت کے محاذ پر امت مسلمہ کے رہنمائی و تحریکی طور پر آواز بلند کرنے والے ختم نبوت کا بے باک سپاہی اور قائد حضرت امیر شریعت حضرت مولانا سید عطاء اللہ شاہ بخاری رحمۃ اللہ علیہ کی ذات گرامی کی خدمات دینی و سیاسی کو عام کرنے اور نسلِ نو کے سامنے لانے کی غرض یہ کانفرنس کی گئی کہ آج مسلمانوں کے لیے کامیابی کی راہیں فقط طریقِ اسلاف پر گامزن ہونے میں منحصر ہیں۔

بعد نمازِ مغرب اس پروگرام کو شروع ہونا تھا، لیکن عوام الناس قبل از مغرب ہی ایوان اقبال میں پہنچ چکی تھی، اور نمازِ مغرب کے بعد ہال کھچا کھچ بھرا ہوا تھا، کانفرنس میں نقابت کی ذمہ داری معروف عالم دین اور مفکر مولانا عابد مسعود ڈوگر نے سرانجام دے رہے تھے، کانفرنس کا آغاز سید عطاء المنان بخاری کی تلاوت قرآن پاک سے ہوا، بعد میں قاسم گجر نے اپنی خوبصورت آواز میں نعتِ رسول مقبول ﷺ پیش کی اور مجلس احرار اسلام پر ایک نظم پڑھی، اُن کے بعد مبلغ ختم نبوت مولانا سرفراز معاویہ نے اپنے خطیبانہ لہجے میں امیر شریعت سید عطاء اللہ شاہ بخاریؒ کے کردار پر روشنی ڈالتے ہوئے موجودہ دور میں مجلس احرار اسلام کی تگ و دو بیان کی، انہوں نے کہا کہ جن خطوط پر امیر شریعت سید عطاء اللہ شاہ بخاریؒ نے مجلس احرار کو ڈالا تھا آج 87 سال بیت جانے کے بعد بھی ہم انہی خطوط پر گامزن ہیں، اُن کے بعد مجلس احرار اسلام پنجاب کے سیکرٹری جنرل مولانا تنویر الحسن احرار نے کانفرنس کی غرض و غایت بیان کرتے ہوئے کہا کہ مجلس احرار اسلام ہر سال ماہ مارچ میں شہدائے ختم نبوت سنہ 1953ء کی یاد میں ''شہدائے ختم نبوت کانفرنسز'' کا انعقاد کرتی ہے، اس بار اُس کانفرنس کے ساتھ تحریک ختم نبوت 1953ء کے روح رواں، تحریک آزادی کے نامور ہیرو سید عطاء اللہ شاہ بخاریؒ کے حیات کے مختلف

پہلوؤں کا تذکرہ کرنے کے لیے مجلس احرار اسلام نے یہ کانفرنس منعقد کی ہے۔ اسی اثناء میں بزرگ عالم دین جامعہ ڈابھیل کے فاضل حضرت مولانا مجاہد الحسینی تشریف لے آچکے تھے، حضرت مولانا مجاہد الحسینی نے امیر شریعتؒ کی حیات کے درخشندہ پہلوؤں کو اجاگر کیا، اور چند ایسے واقعات بیان کیے جو عام طور پر کتابوں میں نہیں ملتے، حضرت مولانا مجاہد الحسینی کے عالمانہ بیان سے سامعین بڑے محظوظ ہوئے۔ کانفرنس کے ابتدا میں ہی حضرت حافظ صغیر احمد صاحب خلیفہ مجاز شیخ الحدیث مولانا زکریا رحمہ اللہ علیہ بھی تشریف لائے اور جامعہ مدنیہ کے مہتمم سید محمود میاں بھی شریک ہوئے۔

☆ اس کے بعد مسلم لیگ ن لاہور کے رہنماء میاں محمد نعمان نے تقریر کی۔ انہوں نے کہا کہ آج پاکستان میں عقیدۂ ختم نبوت کے تحفظ کے لیے قربانی کا جو جذبہ بیدار ہے، یہ ہمارے اسلاف، خصوصاً امیر شریعتؒ کی قربانیوں کا نتیجہ ہے۔ انہوں نے کہا کہ کہا جاتا تھا کہ برصغیر پر انگریز کا قبضہ 500 سال رہے گا، لیکن ہمارے اکابر کی قربانیوں کے نتیجے میں انگریز یہاں سے 100 سال بعد ہی رخصت ہوگیا۔ انہوں نے کہا کہ ہم اکابر علماء کے نظریاتی وارث ہیں اور جس طرح اکابر علماء نے اور خصوصاً امیر شریعت سید عطاء اللہ شاہ بخاریؒ نے عقیدہ ختم نبوت کا تحفظ فرمایا، اسی طرح ہم بھی عقیدہ ختم نبوت کے تحفظ کے لیے مجلس احرار اسلام کے شانہ بشانہ کھڑے ہیں، عقیدہ ختم نبوت ہمارا نظریہ نہیں عقیدہ ہے اور عقیدہ پر کوئی سمجھوتہ نہیں کیا جاسکتا۔

☆ کانفرنس سے مسلم لیگ ق کے مرکزی رہنما چودھری پرویز الٰہی نے بھی خطاب کیا، جس میں انہوں نے عقیدۂ ختمِ نبوت سے تعلق کے حوالے سے اپنے والد مرحوم کا تذکرہ کرتے ہوئے کہا کہ سب سے پہلے اسمبلی فلور پر میرے والد ماجد چودھری ظہور الٰہی نے عقیدہ ختم نبوت کے تحفظ کا بل پیش کیا، انہوں نے کہا کہ سید عطاء اللہ شاہ بخاریؒ کے آباء واجداد کا تعلق بھی گجرات سے تھا، ان کے اجداد کے ہمارے اجداد سے قریبی مراسم تھے، انہوں نے کہا کہ ہم عقیدۂ ختم نبوت کے تحفظ کے لیے جدّ وجہد کرنے والے ہر فرد اور جماعت کے ساتھ چلنا اپنا فرض سمجھتے ہیں، ہر دور میں ہم نے اپنا یہ فرض بساط بھر نبھایا ہے اور نبھاتے رہیں گے۔ انہوں نے کہا کہ قانون توہین رسالت میں ترمیم حادثاتی طور پر ہوئی نہ کسی وزیر کی ایسی کوئی مجال ہے کہ وہ ایسا قدم خود اٹھا سکے، یہ سازش 2013 کے الیکشن سے پہلے لندن میں تیار ہوئی تھی اور حکومتی حلقوں نے قادیانی جماعت اور ان کے بیرونی آقاؤں سے وعدہ کیا تھا کہ اقتدار میں آنے کے بعد وہ ایسا کریں گے۔

☆ مکہ مکرمہ سے تشریف لائے ہوئے عالم دین ڈاکٹر علامہ سعید احمد عنایت اللہ نے بھی کانفرنس سے خطاب کیا۔ انہوں نے کہا کہ شاہ جی کی فکر کو سمجھے بغیر ہم اپنے مسائل اور ختم نبوت کے کاز کو حل ہی نہیں کرسکتے، شاہ جی نے مسلکوں، شہریوں اور مختلف طبقات کو ختم نبوت کے لیے ایک کردیا، اگر آج ہم وہی امیر شریعتؒ والی فکر پیدا کرلیں تو آج بھی ہم کامیاب ہونگے اور کل بھی کامیاب ہوں گے۔

☆ صدر وفاق المدارس العربیہ وامیر مرکزیہ عالمی مجلس تحفظ ختم نبوت حضرت مولانا ڈاکٹر عبدالرزاق اسکندر مدظلہ العالی نے کہا کہ زندہ قومیں ہمیشہ اپنے بزرگوں کو یاد رکھتی ہیں، انہوں نے اپنے بچپن میں حضرت امیر شریعتؒ کے زیارت کا ایک واقعہ سناتے ہوئے کہا کہ مجھے وہ زمانہ یاد ہے کہ جب میں نے پہلی مرتبہ شاہ صاحبؒ کا دیدار کیا، میں طالب علم تھا، میں اپنے والد محترم کے ساتھ ایبٹ آباد گیا، وہاں ایک ڈگڈگی والا اعلان کررہا تھا کہ آج 10 بجے کمپنی باغ میں امیر

شریعت کا بیان ہوگا، میں نے نام سنا ہوا تھا لیکن دیکھا نہیں تھا، والد سے اجازت لے کر کمپنی باغ پہنچ گیا، سٹیج پر حضرت شاہ صاحبؒ بیٹھے تھے، اتنا رعب جیسا شیر بیٹھا ہے، انہوں نے مسئلہ ختم نبوت کا بیان کرتے ہوئے سورت بقرہ کی ابتدائی آیتوں سے جو استدلال کیا وہ آج بھی میرے حافظے میں نقش ہے، حضرت مولانا عبدالرزاق اسکندر زید مجدہ نے مزید کہا کہ علماء سے عرض کروں گا کہ جمعہ کے بیانات میں وقتاً فوقتاً ختم نبوت، حیات مسیح علیہ السلام کے موضوعات پر بھی بات کرتے رہنا چاہیے۔

☆ معروف عالم دین اور مفکّر مولانا زاہدالراشدی نے اپنے بیان میں کہا کہ یہ کانفرنس صرف ایک شخص کی یاد میں نہیں، بلکہ اُس شخص کے نام پر منعقد کی گئی ہے جو بذات خود ایک روایت کا مظہر تھا، امیر شریعتؒ کی شخصیت ہمہ جہت شخصیت تھی، شاہ جیؒ نے ختم نبوت کے محاذ پر بلا امتیازِ مسلک سب کو ایک پلیٹ فارم پر اکٹھا کیا اور وہی روایت آج بھی قائم ہے، ہم سارے اختلافات اور لڑائیوں کے باوجود ختم نبوت، ناموسِ رسالت کے لیے اکٹھے ہوجاتے ہیں، عالمی استعمار تنگ آچکا ہے، 70 سال سے انہیں لڑا لڑا کر تھک گئے یہ پھر ختم نبوت کے نام پر اکٹھے ہوجاتے ہیں۔ انھوں نے کہا کہ ہر چند سال بعد قادیانیوں کو ریلیف دلانے کے لیے سازش کی جاتی ہے، حلف نامے میں ختم نبوت کے الفاظ ختم کئے گئے اور پھر واپس ہوئے اتنی خفت اٹھانے کے باوجود بھی اس حکومت کے سازشی عناصر کی سازشیں ختم نہیں ہوئی کہ اب انہوں نے ناموسِ رسالت کا مسئلہ چھیڑ دیا، کہ توہین رسالت کی سزا ختم کردینی چاہیے، سینٹ کی کمیٹی میں بات چل رہی ہے، یہ لوگ جس طرح پہلے ناکام ہوئے، اب بھی ناکام ہونگے، جو ختم نبوت کے خلاف سازشوں پر ان کا حشر ہوا، اس سے زیادہ حشر ان کا اب ہوگا۔

☆ مولانا شاہ احمد نورانی کے صاحبزادے، جمعیت علماء پاکستان کے سیکرٹری جنرل مولانا شاہ اویس نورانی نے کانفرنس سے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ اس وقت دنیا میں بدامنی کی جو لہر ہے اُس کا ذمہ دار امت مسلمہ کو ٹھہرایا جارہا ہے حالانکہ یہ سراسر جھوٹ وفریب ہے، انہوں نے کہا کہ علماء منبر ومحراب کے وارث ہیں، وہ منبر ومحراب کو ایک دوسرے کے خلاف فتویٰ بازی کے لیے منبر ومحراب کو استعمال نہ کریں، انہوں نے کہا کہ مزارات پر ہونے والے بے ہودہ کاموں سے بریلوی نہیں دین اسلام کی بدنامی ہے، اس لیے اپنے کاموں سے دین اسلام کو بدنام نہ کریں، ہمیں مسلکی سے زیادہ امت کی بنیاد پر سوچنے کی طرح ڈالنی ہوگی، مسلک نہیں دین اسلام عزیز ہے۔

☆ مجلس احرار اسلام کے رہنما سید عطاء اللہ شاہ بخاری ثالث ابن حضرت مولانا سید عطاء المومن شاہ بخاری نے اپنی تقریر میں کہا کہ امیر شریعت کی ذات وکردار کا مطالعہ کیا جائے تو بہت سے پہلو سامنے آتے ہیں، امیر شریعت طاغوت کے سامنے اعلائے کلمۃ الحق کا دوسرا نام ہے، امیر شریعتؒ نے عقیدہ ختم نبوت کے حوالہ سے امت کو یکجا کیا بلکہ آپ کی پکار پر مسلمانوں نے انگریز کے خود کاشتہ پودے کے خلاف عوامی تحریک کا آغاز کیا، تمام مسالک اکٹھے ہوگئے، وہ اتحاد علامتی نہیں حقیقی تھا، امیر شریعت کا نام آنے والی صدیوں میں زندہ رہے گا کیونکہ اس کے پیچھے ایک زندہ کردار ہے جس نے کہیں حق کہنے میں رعایت نہیں برتی۔

☆ اہل حدیث مکتبِ فکر کے معروف عالم دین علامہ ضیاء اللہ شاہ بخاری نے عقیدہ ختم نبوت اور امیر شریعتؒ کے حوالے سے گفتگو کی، انہوں نے کہا کہ مجلس احرار اسلام کے بانیوں میں اہل حدیث مکتب فکر کے مولانا داؤد غزنویؒ بھی شامل

تھے، اور ردِ قادیانیت و تحفظ ختم نبوت کا کام کسی جماعت یا مسلک کا نہیں بلکہ امت کا اجتماعی فریضہ ہے۔ آج بھی ہم یہ یقین دلاتے ہیں کہ اس مبارک جدوجہد میں ہم آپ کے شانہ بہ شانہ ہیں، آپ ہمیں جہاں بلائیں گے ہم جوق در جوق آئیں گے۔

☆ تحریک تحفظ حرمین شریفین کے رہنما علامہ زبیر احمد ظہیر تشریف لائے تو انہوں نے کہا کہ آج عالم اسلام کے سب سے بڑے خطیب، عاشق رسول، قائد ملت اسلامیہ سید عطاء اللہ شاہ بخاری کو خراج تحسین پیش کرنے کے لیے جمع ہیں، احرار نے جو گلدستہ سجایا ہے، میرے دل سے آواز نکل رہی ہے، پوری جماعت کو دل کی گہرائیوں سے مبارک باد پیش کرتا ہوں۔

حرمین شریفین میں مفسدہ پردازوں نے مسلسل افراتفری پھیلانے کی کوشش جاری رکھی ہوئی ہے اور وہ لوگ کبھی یمن سے حرم مکی کی طرف راکٹ فائر کرتے ہیں، اور کبھی سعودی عرب کے مختلف علاقوں میں اپنے تنخواہ دار لوگوں کے ذریعے افراتفری پھیلا رہے ہیں، انہوں نے کہا کہ ہم جس طرح ہمارے بزرگوں نے امیر شریعتؒ کی قیادت میں عقیدہ ختم نبوت کا تحفظ کیا، اسی طرح ہم مجلس احرار اسلام کی قیادت و معیت میں تحفظ شعائر اسلام کا فریضہ سرانجام دیں گے، کسی منکر ختم نبوت و معتقد عقیدہ تحریف الدین والقرآن کی حرمین شریفین کے خلاف سازشوں کو پنپنے نہیں دیں گے۔

☆ حضرت مولانا عبدالحفیظ مکی مرحوم کے فرزند مولانا عبدالرؤف مکی نے کہا کہ امیر شریعتؒ کے تذکرے کے بغیر تحریک آزادی ہند اور تحریک ختم نبوت کی تاریخ مکمل نہیں سکتی۔

☆ جماعت اسلامی کے رہنما ڈاکٹر فرید پراچہ نے اپنے خطاب میں کہا کہ قادیانیوں کی سازشوں کا زیادہ شکار یونیورسٹی و کالجز کے نوجوان ہوتے ہیں ایسے دوستوں کے لیے مولانا مودودی کا لٹریچر عقیدہ ختم نبوت کے تحفظ کے لیے بہترین سرمایہ ہے، انہوں نے کہا کہ یہ حقیقت ہے اور حقائق کو جھٹلایا نہیں کرتے کہ مرزا غلام احمد قادیانی کے خلاف فرداً فرداً علمائے دین کام کر رہے تھے اور مسلمانوں کے ایمان کا تحفظ کر رہے تھے لیکن جس طرح امیر شریعت سید عطاء اللہ شاہ بخاریؒ نے جماعتی سطح پر کیا، یہ کریڈٹ امیر شریعت کو جاتا ہے کہ انہوں نے سب سے پہلے جماعتی و عوامی سطح پر قادیانیوں کے خلاف آوازۂ حق بلند کیا، اور آج بھی اُن کی جماعت مجلس احرار اسلام اپنی صلاحیتیں قادیانی دجل و فریب سے مسلمانوں کو محفوظ رکھنے کے لیے صرف کیے ہوئے ہے۔

☆ سید امین گیلانی کے فرزند شاعر اِسلام سید سلمان گیلانی نے بہترین نظمیں پیش کیں جس سے مجمع میں موجود تھکاوٹ دور ہو گئی اور محفل کشتِ زعفران بن گئی، ایک نظم کے چند اشعار ملاحظہ فرمائیے۔

حق کا علمبردار، بخاری زندہ باد
دین کا پہرے دار، بخاری زندہ باد
جھوٹے نبی کو ماننے والوں پر لعنت
سچے نبیؐ کا یار، بخاری زندہ باد
پاک و ہند میں نصف صدی تک جو گونجی
قرآں کی وہ پکار، بخاری زندہ باد

☆ شیخ التفسیر حضرت مولانا احمد علی لاہوریؒ کے پوتے ڈاکٹر میاں محمد اجمل قادری نے اپنی تقریر میں فرمایا کہ سید عطاء اللہ شاہ بخاریؒ کو شیرانوالہ باغ میں شیخ التفسیر مولانا احمد علی لاہوری ودیگر پانچ صد علماء کی موجودگی میں محدث العصر علامہ انور شاہ کشمیریؒ نے ’’امیر شریعت‘‘ کا لقب دیا تھا، اور آج کم وبیش 88 سال بعد لاہور میں امیر شریعت کانفرنس نے اس وقت کی یادیں تازہ کر دی، انہوں نے کہا ان لوگوں کا دین سے کوئی تعلق نہیں جو ختم نبوت کے موضوع پر سیاست کرتے ہیں جبکہ بخاری کے بیٹے ختم نبوت پر سیاست نہیں کرتے، بلکہ جانیں قربان کرتے ہیں، انھوں نے کہا کہ آیئے آج ہم لاہور شہر میں امیر شریعت کانفرنس کے موقع پر یہ عزم کریں کہ ہم ان کے نقش قدم پر چلتے ہوئے عقیدہ ختم نبوت کا تحفظ کریں گے اور اس مقصد کے لیے سردھڑ کی بازی لگادیں گے۔

☆ مجلس احرار اسلام کے نائب امیر سید محمد کفیل شاہ بخاریؒ نے کہا کہ امیر شریعت تحریک خلافت 1920ء کے دوران میں لاہور میں داخل ہوئے، اور لاہوریوں نے ان کا شاندار استقبال کیا، اسی لاہور میں 1930ء میں امیر شریعت کا خطاب ملا، 1953ء اسی لاہور کے موچی دروازہ کے باغ میں تقریر کی، انہوں نے امیر شریعت سید عطاء اللہ شاہ بخاریؒ کی خدمات پر روشنی ڈالتے ہوئے کہا کہ ہمارے اجداد نے ہمیں ورثہ میں مال ودھن نہیں دیا، بلکہ دین اسلام کی قدروں کی حفاظت کی خاطر مر مٹنے کا درس دیا ہے اور ہمیں اپنی اصل متاع یعنی ایمان کی حفاظت اچھی طرح کرنا آتی ہے، انہوں نے کہا کہ عقیدہ ختم نبوت اساس الایمان ہے اس پر جس طرف سے حملہ کیا جائے گا امیر شریعت سید عطاء اللہ شاہ بخاریؒ کے قافلہ حریت کے سپاہی تن من کی بازی لگا کر ان شاء اللہ تعالیٰ اس مبارک عقیدہ کا دفاع کریں گے۔

☆ مجلس احرار کے سیکریٹری جنرل عبد للطیف خالد چیمہ نے کہا کہ مجلس احرار اسلام کا قافلہ بڑا سخت جاں قافلہ ثابت ہوا کہ ایک عرصے سے مخالفین یہ امیدیں لگائے بیٹھے تھے کہ یہ لوگ ختم ہو جائیں گے مگر اس قافلے کے ارکان نے دشمنوں کو کبھی آرام نہیں لینے دیا، شاہ صاحب نے انگریز کا رعب لوگوں کے دلوں سے نکال دیا اور اس کا ایک ہی طریقہ تھا کہ وہ بذاتِ خود پھانسی کے پھندے پر جھولنے کے لیے تیار تھے۔ انھوں نے کہا کہ کل برطانوی سامراج تھا آج اس کی جگہ امریکی سامراج نے لے لی ہے، شاہ جیؒ کی روح ہمیں جگا رہی ہے، اسی لیے مجلس احرار کا ہدف امریکی سامراج سے نجات اور خطہ میں امن ہے، انہوں نے کہا کہ امریکی سامراج کے سامنے ایک طبقہ سرنڈر کرنے کو تیار نہیں، مدرسوں سے قال اللہ وقال رسول اللہ ﷺ کی صدائیں بلند کرنے والا طبقہ وقت کے طاغوت کو ماننے کے لیے تیار نہیں ہے، انہوں نے کہا کہ 1953 میں اسی لاہور کی سڑکوں مسلمانوں کے خون سے رنگیں کر دیا گیا تھا، لاشیں راوی کی نذر کر دی گئی یا پھر چھانگا مانگا کے جنگل میں جلا دی گئی، لیکن کہ آج بھی ان شہدائے ختم نبوت کا نام بڑے ادب واحترام سے لیا جاتا ہے اور جن لوگوں نے ظلم وستم کی انتہا کر دی تھی، ان کا نام تاریخ میں گالی بن کر رہ گیا ہے موجودہ حکمران اس سے سبق حاصل کریں اور ختم نبوت کے بل سے چھیڑ چھاڑ مت کریں، ہم نے اس عقیدہ کے تحفظ کی خاطر اپنی سیاست قربان کر دی ہے اور آئندہ بھی اگر یہ جان اس عقیدے کے تحفظ پر لگ گئی تو ہمارے لیے سعادت کی بات ہے، لیکن کسی مائی کے لال کو ایسی حرکت نہیں کرنے دیں گے۔ انہوں نے کہا کہ 1958ء میں امیر شریعتؒ نے احرار کا احیاء کا اعلان کیا، ہماری منزل کا نشان درست ہے، شاہ جیؒ

کو خراج تحسین پیش کرنے کا شاندار طریقہ امریکی سامراج ختم کرنے کے لیے حلیف جماعتوں کے ساتھ چلیں، ہم نے ایک ایک تنکا اکٹھے کر کے آشیانہ بنایا ہے اور آئندہ دنوں یہ آشیانہ مزید بڑھے گا، انہوں نے کہا کہ شاہ جی کا مشن سب کو اکٹھا کرنا تھا اور آج کے اسٹیج پر سب اکٹھے ہیں۔

☆ کانفرنس کے مہمان خصوصی مولانا فضل الرحمٰن تھے، انہوں نے کہا ہے کہ عالمی استعمار این جی اوز کے ذریعہ سے پاکستان میں اپنی مرضی کی قانون سازی کے لئے سازشیں کر رہا ہے، جسے ناکام بنانے کی خاطر قرآن وسنت سے آشنا لوگوں کو پارلیمنٹ میں پہنچانا ضروری ہے، مولانا نے کہا کہ فرقہ واریت ملک وقوم کے لئے زہر قاتل ہے، باہمی یکجہتی سے ہی ملک کو مسائل سے نکالا جا سکتا ہے۔ انہوں نے کہا کہ استعمار کے خلاف ہماری جنگ جاری ہے، ہمارے آباء نے جو راستے ہمارے لئے متعین کئے ہم انہی راستوں پر ہیں، ملک اور دین کے مسائل کی خاطر ہم ایک ہیں، ہم نے اسی اتحاد کے ذریعے بڑی سازشوں کو ناکام بنایا، یہ اتحاد آج بھی قائم ہے اور ہم اپنی جنگ جیت رہے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ فرقہ پرستی اور فرقہ وارانہ نفرت عالم اسلام کے خلاف استعمار کا ایجنڈا ہے، ہم نے اسے پہلے کامیاب ہونے دیا نہ اب ہونے دیں گے۔

☆ کانفرنس کی صدارت امیر شریعت سید عطاء اللہ شاہ بخاریؒ کے فرزند، مجلس احرار اسلام پاکستان کے امیر مرکزیہ حضرت پیر جی سید عطاء المہیمن شاہ بخاری مدظلہ کر رہے تھے، حضرت پیر جی اپنی علالت کے باوجود اس کانفرنس میں شرکت کے لیے ملتان سے سفر کر کے لاہور تشریف لائے، کانفرنس کا اختتام محدث الہند حضرت مولانا محمد زکریا مہاجر مدنیؒ کے خلیفہ مجاز حضرت پیر عزیز الرحمٰن ہزاروی مدظلہ العالی کی دعا سے ہوا، کانفرنس میں حضرت مولانا عزیز احمد، مفتی محمد حسن، مولانا سید انیس شاہ اور شبان ختم نبوت کی تمام قیادت، مولانا شبیر احمد عثمانی، مولانا رفیق وجھوی، مولانا ممتاز اعوان اور دیگر بہت سے علماء اور مشائخ نے شرکت کی دعا سے قبل مجلس احرار کے مرکزی سیکریٹری اطلاعات ڈاکٹر عمر فاروق احرار نے قرار دادیں پیش کیں جو متفقہ طور پر منظور کر لی گئیں۔ قرار دادوں میں کہا گیا ہے کہ امیر شریعت سید عطاء اللہ شاہ بخاری سمیت تمام مجاہدینِ آزادی کے حریت پسندانہ کارناموں اور تاریخی جدوجہد کو تعلیمی نصاب کا حصہ بنایا جائے، اسلامی نظریاتی کونسل کی سفارشات پر عمل درآمد کرتے ہوئے پاکستان کو اسلامی نظام کا گہوارہ بنایا جائے۔

☆ یہ اجتماع ناموس رسالت کے حوالہ سے ہائیکورٹ کے حالیہ فیصلے کا خیر مقدم کرتا ہے اور حکومت سے مطالبہ کرتا ہے کہ وہ ہائیکورٹ کے فیصلے پر بلا تاخیر عمل درآمد کو یقینی بنائے۔ تاکہ گستاخان رسالت اور منکرین ختم نبوت کی توہین آمیز کارروائیوں اور اُن کے لگاتار پھیلائے جانے والے گستاخانہ مواد کا سدباب کر کے مسلمانوں کے بنیادی ایمانی وانسانی حقوق کا احترام کیا جائے۔

☆ چیئرمین سینیٹ کے اہم ترین منصب کے حلف نامہ میں ختم نبوت کے اقرار کی عبارت شامل کر کے ملک کے آئین کی پاسداری اور عمل داری کو یقینی بنایا جائے۔

☆ یہ اجتماع بیرونی دباؤ پر نصاب تعلیم سے اسلامی واخلاقی مضامین کو نکالنے کی بھرپور مذمت کرتا ہے۔

☆ آج کا یہ اجتماع ہندوستان اور اس کے وزیراعظم نریندر مودی کے مسلم کش متعصّبانہ اقدامات اور مقبوضہ کشمیر میں ریاستی دہشت گردی کے مقابلے میں حکومت پاکستان کی کمزور خارجہ پالیسی، مقبوضہ کشمیر کے مظلوم عوام کو ان کی بے مثال لازوال جدوجہد آزادی میں تنہا چھوڑنے کی شدید مذمت اور کشمیریوں کے حق خود ارادیت کی مکمل حمایت وتائید کرتا ہے۔

☆ یہ اجتماع حکومت سے مطالبہ کرتا ہے کہ قانون توہین رسالت کے خلاف سینیٹ کی قائمہ کمیٹی میں سازشی سرگرمیوں کو فوری طور پر بند کیا جائے اور غیر ملکی این جی اوز کی فنڈنگ سے آئین اور قانون میں سازشی ترمیمات کا سلسلہ ختم کیا جائے۔ قانون ناموس رسالت کے ساتھ کسی بھی قسم کی چھیڑ چھاڑ ملک کے پرامن ماحول کو خراب کرنے کا باعث بن سکتی ہے۔

☆ عدالتی احکامات کے باوجود سوشل میڈیا پر توہین رسالت پر مبنی مواد موجود ہے۔ تمام قادیانی ویب سائٹس کو بند کیا جائے، سوشل میڈیا پر ہونے والی گستاخیوں کا نوٹس لیا جائے اور گستاخی کرنے والوں اور اُن کے سہولت کاروں کو فی الفور گرفتار کر کے قرار واقعی سزا دی جائے۔

☆ قادیانی چینلز کی نشریات کا نوٹس لیا جائے اور ملک کے دستور اور قانون کے تقاضوں کے منافی نشریات پر پابندی لگائی جائے۔

☆ اسلامی نظریاتی کونسل کی سفارشات کے مطابق ارتداد کی شرعی سزا نافذ کی جائے۔

☆ چناب نگر کے باسیوں کو مالکانہ حقوق دیئے جائیں، تاکہ چناب نگر کے رہائشی انجمن احمدیہ کے تسلط سے آزاد ہو کر زندگی گزار سکیں۔

☆ پورے ملک میں عسکری تنظیموں پر پابندی ہے، لیکن قادیانیوں کی تربیت یافتہ مسلح تنظیم ''خدام الاحمدیہ'' کو کھلی چھٹی دی جا چکی ہے۔ دیگر عسکری تنظیموں کی طرح قادیانیوں کی مسلح دہشت گرد تنظیم خدام الاحمدیہ پر پابندی عائد کی جائے اور اس کے اثاثے بحق سرکار ضبط کیے جائیں۔

☆ یہ اجتماع مطالبہ کرتا ہے کہ دیگر اقلیتوں کے اوقاف کی طرح قادیانی اوقاف کو بھی سرکاری تحویل میں لیا جائے۔

☆ قائداعظم یونیورسٹی اسلام آباد کے نیشنل سنٹر فار فزکس کو ڈاکٹر عبدالسلام قادیانی کے نام پر رکھنے کا فیصلہ واپس لیا جائے۔

☆ دُوالمیال چکوال میں مسلمانوں کے خلاف ناجائز مقدمات ختم کیے جائیں۔

☆ مٹھہ ٹوانہ ضلع خوشاب کے حساس ترین علاقہ میں قادیانیوں کی پراسرار سرگرمیوں پر کڑی نظر رکھی جائے اور مسجد یمامہ پر دوبارہ قبضے کے لیے جاری قادیانیوں کے ہتھکنڈوں کا راستہ روکا جائے۔

☆ یہ اجتماع پنجاب اسمبلی میں عقیدۂ ختم نبوت کو تعلیمی نصاب کا حصہ بنانے کی قرارداد کی بالاتفاق منظوری کا خیر مقدم کرتا ہے اور حکام سے مطالبہ کرتا ہے کہ سرکاری سطح پر عقیدۂ ختم نبوت کی ترویج و اشاعت کے لئے ہر سطح کے قومی تعلیمی نصاب میں عقیدۂ ختم نبوت پر مضامین اور تحاریک ختم نبوت کے تذکرے کو شامل کیا جائے۔

☆ یہ اجتماع سعودی عرب کی حکومت سے درخواست کرتا ہے کہ وہ حج و عمرہ اور ورک ویزے کے درخواست فارم میں عقیدہ ختم نبوت کے حلف نامے کا اضافہ کرے۔ تاکہ قادیانی حرمین شریفین میں داخل نہ ہو سکیں۔

☆ آزاد کشمیر میں قادیانیوں کو غیر مسلم قرار دیے جانے پر یہ اجتماع حکومت کشمیر اور تمام دینی قیادت کو ہدیۂ تبریک پیش کرتا ہے۔ نیز یہ اجتماع مطالبہ کرتا ہے کہ تحریکِ آزادی کے اس بیس کیمپ میں قادیانیوں کی سرگرمیوں کی روک تھام کی جائے اور انہیں قانون کے دائرے میں لایا جائے۔

☆ قادیانیوں کی 48 آف شور کمپنیوں کے بارے میں تفصیل سے قوم کو آگاہ کیا جائے اور ان کیخلاف عدالتی کاروائی کی جائے

☆ حلف نامۂ ختم نبوت کے حوالے سے راجہ ظفر الحق کمیٹی کی رپورٹ کو پبلک کیا جائے اور مرتکبین کو قرار واقعی سزا دی جائے۔